SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
February 9, 2017
For immediate release

کارپوریٹ گورننس کے اصولوں پر نان لسٹڈ کمپنیوں کے لئے آگہی ورکشاپ

اسلام آباد، ۹ فروری: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) اور سنٹر فار انٹرنیشنل پرائیویٹ انٹرپرائز (سی آئی پی ای) کے اشتراک سے جمعرات کو کراچی میں نان لسٹڈ کمپنیوں (این ایل سی) کے لئے کارپوریٹ گورننس کی کاروباری شکل جو پاکستان میں زیادہ تر خاندانی کاروباروں پر مشتمل ہیں ان کی نشاندہی کے لئے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔

اس ورکشاپ کا مقصد ایس ای سی پی کی جانب سے این ایل سیز کے لئے کارپوریٹ گورننس کے رضاکارانہ اصولوں کی شروعات کرنا اور شرکا کو این ایل سیز کے لئے مؤثر انداز سے کارپوریٹ گورننس اور مضبوط کاروباری اطوار لاگو کرنے کے بارے میں آگہی فراہم کرنا تھا۔ ایس ای سی پی کا یہ اقدام پاکستان میں این ایل سیز کے لئے کارپوریٹ گورننس کا پہلا سنگ میل ہے۔

کئی معزز مہمانان گرامی بشمول معروف کارپوریٹ گورننس پریکٹشنرز نے ورکشاپ میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطات کرتے ہوئے جناب عابد حسین، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (کارپوریٹ سپروژن ڈپارٹمنٹ، ایس ای سی پی) نے ان رضاکارانہ اصولوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اصول بہترین بین الاقوامی طور طریقوں کی بنیاد پر اور ہماری قانونی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے سوچ سمجھ کر بنائے گئے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

انہوں نے ایس ای سی پی کی جانب سے کمپنیز بل ۲۰۱۶ کی شکل میں کمپنیوں کے لئے ریگولیٹری فریم ورک کی از سر نو تجدید کے بارے میں بھی بتایا جسے قومی اسمبلی نے منظور کر لیا ہے۔

آئی ایف سی کے جناب محسن چوہدری نے اصولوں کی اہمیت اور فوائد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایف سی اصولوں کی تعمیل کی حوصلہ افزائی کی مہم میں ایک بڑا حصّے دار تھا۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ پاکستان میں خاندانی کاروبار کے سٹرکچر کی پیش نظر یہ رضاکارانہ اصول خلا کو پر کریں گے اور کارکردگی کے بنیادی اصولوں کی صراحت کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد دیں گے۔

سی آئی پی ای سے جناب حماد صدیقی نے درج ذیل کارپوریٹ گورننس کے اصولوں کے فوائد پر روشنی ڈالی اور ورکشاپ کا اختتام ذیل میں دیئے گئے نکات پر اتفاق سے ہوا:

(الف) این ایل سیز کے بورڈ پر غیر جانبدار ڈائریکٹروں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے؛

(ب) این ایل سیز کو کارپوریٹ گورننس میں مضبوطی لانے کے لئے یکساں طور پر معیاری طور طریقے اور قواعد درکار ہیں؛

(ج) ان ایل سیز جو زیادہ تر خاندانی کاروبار ہیں، میں استحکام مالیاتی، آپریشنل اور سٹرٹیجک اہداف کے مؤثر اور بر وقت اظہار اور ان اہداف کے برعکس بورڈ کی کارکردگی کی جانچ سے ممکن ہے؛

(د) اصولوں کی رضاکارانہ تعمیل کے ذریعے خود انضباطی نظام کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254